قرآنی بیان

سُنّیوں کا پیشوا...

میرا رَضا

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:71)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی)
کے تحت مساجد کے لیے

07 اگست، 2026ء (بمطابق: 23 صَفَر شریف، 1448ھ)
کے جمعۃُ المبارک کا



مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
07 اگست، 2026ء (بمطابق: 23 صَفَر شریف، 1448ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام (پارہ: 15، سورۂ بنی اسرائیل: 71)

سُنّیوں کا پیشوا... میرا رَضا

(معیارِ حق شخصیات واہلسنت کے رہبر وراہ نما کا بیان)

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..نیکوں کو امام بنانے والے مسلمانوں کی شان — صفحہ: 05
- ..انعام یافتہ بندے معیارِ حق ہیں — صفحہ: 10
- ..اعلیٰ حضرت پر اللہ پاک کے انعامات — صفحہ: 16
- ..عاشقِ رسول کو پہچاننے کا نرالا انداز — صفحہ: 20

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ (خوش نصیب) شخص ہو گا، جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُود پڑھے ہوں گے۔[1]

بروزِ حشر وہ ہو گا نبی کی قُربت میں | جہاں میں جس کو بھی اُلفت درودِ پاک سے ہے
حدیثِ پاک سے یہ بات ہو گئی ثابت | ہر ایک بزم کی زینت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْكَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:71)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ، صفحہ:144، حدیث:484۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : یاد کرو جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے اور ان پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت کا مُختَصَر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اعلیٰ حضرت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پچھلی صدی کی بہت بلند رُتبہ ہستی ہیں ❁ آپ سُنّیوں کے اِمام ہیں ❁ حق کی پہچان ہیں، آپ کی بابرکت ذات دُنیائے اسلام کے لیے بہت بڑی نعمت ہے ❁ جب غیر مسلم (Non-Muslims) اِسلام کے خِلاف سازِشیں کر رہے تھے ❁ بدمذہبی عُروج پکڑ رہی تھی ❁ بِدعتیں عام ہو رہی تھیں ❁ مَعاذَ اللہ! قرآنی آیات کے مَفْہُوم بدلنے کی ناپاک کوششیں کی جارہی تھیں ❁ اسلامی تعلیمات (Islamic Teachings) کو بدلنے کی جسارت ہو رہی تھی ❁ اِن فتنوں کے وقت میں، اللہ پاک نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی صُورت میں دُنیائے اسلام کو ایک عظیم نعمت سے نوازا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُجَدِّد بَن کر تشریف لائے اور اَلحمدُ لِلّٰہ! ❁ آپ نے فتنوں کا سَر قلم کر دیا ❁ غیر مسلموں کی سازِشوں کو ناکام بنایا ❁ بدمذہبی کا زور توڑا ❁ بدعقیدگی کا خاتمہ کیا ❁ اَصْل اِسلامی عقائد کی دُرُست تشریح فرمائی ❁ اِسلامی عقائد پر ❁ اسلام کی اعلیٰ تعلیمات پر ❁ قرآن کی عِزّت و حُرْمت پر ❁ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت و ناموس پر پہرا دیا ❁ بِدعتوں کو مِٹایا ❁ سنّتوں کو عام کیا ❁ معاشرے (Society) کی اِصلاح فرمائی ❁ لوگوں کو عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر

پلائے اور ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دِیْن کا پرچم بلند فرما دیا۔

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا! | دِین کا ڈَنکا بَجایا اے امام احمد رضا!
زورِ باطِل کا، ضَلالت کا تھا، جس دَم ہند میں | تُو مجدِّد بَن کے آیا، اے امام احمد رضا!
اہلِ سنّت کا چمن سرسبز تھا، شاداب تھا | تازگی تُو اور لایا، اے امام احمد رضا!
تُو نے باطِل کو مِٹا کر دِین کو بخشی جِلا | سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا![1]

25 صَفَر شریف کو آپ کا یومِ عرس ہوتا ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشِقانِ رسول دُھوم دَھام سے اپنے امام، امامِ اہلسنّت سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرْسِ پاک مَناتے ہیں۔ اللہ پاک اپنے ولیٔ کامِل سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے ہم سب پر رحمت کی نظر فرمائے، ہمیں عشقِ رسول کی دولت ملے، فتنوں بھرے اس دَور میں ایمان پر اِستقامت (Steadfastness) اور آخرت میں بِلاحساب جنّت میں داخِلہ نصیب ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کیا خُوب اہتمام ہے، کیا اِنصرام ہے | یومِ رضا ہے چاروں طرف دُھوم دھام ہے

آیتِ کریمہ کی مختصر تشریح

ہم نے ابتدا میں آیتِ کریمہ سُننے کی سَعادت حاصِل کی، اللہ پاک نے فرمایا:

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ

(پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:71)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یاد کرو! جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے اِمام کے ساتھ بلائیں گے۔

بابِ مدینۃُ الْعِلْم (شہرِ عِلْم کے دروازے) یعنی مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:525۔

المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ اور ترجمانُ القرآن حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما اِس آیتِ کریمہ کی وضاحت میں فرماتے ہیں: ہر ایک کو روزِ قیامت اس کے امام کے نام سے پُکارا جائے گا، جو ہدایت یافتہ امام کے پیچھے چلتا ہے، اسے اُس کے نام سے بُلایا جائے گا۔ جو گمراہوں کی پیروی کرتا ہے، اسے اُس کے امام کے نام سے پُکارا جائے گا۔[1]

یعنی یہ گویا کہ روزِ قیامت اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا ایک مَنْظَر ہمارے سامنے رکھا جارہا ہے، میدانِ مَحْشَر کا مَنْظَر یُوں ہو گا کہ ❁ آدمی اِس دُنیا میں جس کی پیروی کرتا ہے ❁ جس کے پیچھے چلتا ہے ❁ جسے اپنا اِمام اور پیشوا مانتا ہے، ہر ایک کو اس کے اِمام اور پیشوا کے پاس جمع کر دیا جائے گا اور سب کو اُس اِمام کے نام سے پُکارا جائے گا۔

مثلاً: ❁ ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حنفی ہیں، امامِ اعظم اَبُو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی پیروی کرتے ہیں تو ہمیں پُکارا جائے گا: اے اَبُو حنیفہ کے ماننے والو...!! سب یہاں جمع ہو جاؤ! ❁ جو امام شافعی کے ماننے والے ہیں، انہیں پُکار پڑے گی: اے شافعیو...!! تم سب یہاں جمع ہو جاؤ! ❁ اسی طرح جو راہِ طریقت میں غوثِ پاک کے ماننے والے ہیں، انہیں پُکارا جائے گا: اے قادریو! تم یہاں جمع ہو جاؤ! ❁ چشتیوں کو پُکار پڑے گی: اے اَہْلِ چشت! تم سب یہاں جمع ہو جاؤ! ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم رَضَوِی ہیں، دِین کی تشریح اور وضاحت میں مسلکِ حق اَہْلِ سُنّت یعنی مسلکِ رضا کی پیروی کرتے ہیں، پُکار پڑے گی: اے رَضا والو...!! تم سب یہاں جمع ہو جاؤ!

نیکوں کو امام بنانے والے مسلمانوں کی شان

اب تَصَوُّر باندھیے کہ سب کو اُن کے اماموں کے گِرد جمع کر دیا گیا ہے، اب حساب

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:71، جلد:5، جز:10، صفحہ:184 ملتقطاً ملخصاً۔

کس انداز سے لیا جائے گا۔ **ترمذی شریف** کی روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے اسی آیتِ کریمہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

یُدْعَی اَحَدُھُمْ فَیُعْطٰی کِتَابَہٗ بِیَمِیْنِہٖ

ترجمہ: اُن کے پیشوا کو بُلایا جائے گا اور اس کا اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔

وَیُمَدُّ لَہٗ فِیْ جِسْمِہٖ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا

ترجمہ: یعنی اس امام اور پیشوا کا قَد 60 گز لمبا کر دیا جائے گا۔

وضاحت: یہ ذِہن میں رکھیے! جنّت میں سبھی کا قد حضرت آدم علیہ السَّلام کے قد مبارک کے برابر یعنی 60 گز ہو گا،[1] اس لیے اس پیشوا کا قد بڑھا دیا جائے گا۔

مزید فرمایا:

وَیُبَیَّضُ وَجْھُہٗ، وَیُجْعَلُ عَلٰی رَاْسِہٖ تَاجٌ مِّنْ لُؤْلُؤٍ یَتَلَاْلَاُ

ترجمہ: یعنی اُس اِمام و پیشوا کا چہرہ چمکا دیا جائے گا، اُس کے سَر پر موتیوں کا جگمگاتا ہوا تاج رکھ دیا جائے گا۔

اللہُ اکبر! کیا نِرالا مَنْظَر ہو گا، وہ نیک ہستیاں، جنہیں آج ہم اپنا پیشوا مانتے ہیں، اللہ پاک کا فضل و کرم ہو گیا تو ہم میدانِ مَحْشَر میں کھڑے یہ مَنْظَر دیکھ رہے ہوں گے، ہمارے امام و پیشوا نیک اور بزرگ ہستیوں کو جگمگاتا ہوا تاج پہنا دیا گیا۔ تو

فَیَنْطَلِقُ اِلٰی اَصْحَابِہٖ

ترجمہ: اب وہ اِمام اور پیشوا خُوشی سے چلتے ہوئے، اَپنے پیروکاروں کی طرف تشریف لائیں

---

1 ... بخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، صفحہ: 1541، حدیث: 6227 ماخوذاً۔

گے۔

فَیَرَوْنَهٗ مِنْۢ بُعْدٍ فَیَقُوْلُوْنَ: اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا بِهٰذَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ هٰذَا

ترجمہ: اُس اِمام کے پیروکار اپنے اِمام کو دُور سے آتا دیکھیں گے (اللہ! اللہ! نُورانی تاج ہر طرف روشنی بکھیر رہا ہو گا تو پیروکار) عرض کریں گے: اے مالِکِ کریم! ہمیں بھی ایسی ہی نعمت عطا فرما اور ہمارے لیے اس میں برکت رکھ دے۔

پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے مزید فرمایا:

حَتّٰى یَاْتِیَهُمْ فَیَقُوْلُ لَهُمْ: اَبْشِرُوْا لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ مِثْلُ هٰذَا

ترجمہ: یعنی اب وہ امام چلتے چلتے اپنے پیروکاروں کے پاس پہنچ گئے، آتے ہی انہیں خوشخبری سُناتے ہوئے فرمائیں گے: خوش ہو جاؤ! تم میں سے ہر ایک کو ایسا ہی انعام اور ایسا ہی جگمگاتا تاج عطا کیا جائے گا۔[1]

اللہُ اکبر! حدیثِ پاک آگے بھی ہے مگر یہاں ٹھہر کر ذرا اِس مَنظَر کا تَصَوُّر باندھیے! فرض کیجیے! اللہ کرے کہ جیسے آج ہم فرض کر رہے ہیں، روزِ قیامت ایسا ہو اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت سے ایسا ہی ہو گا، تو حدیثِ پاک کی روشنی میں فرضی تَصَوُّر باندھیے! ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حنفی ہیں، قادری ہیں اور رضا والے ہیں، امام اعظم کو، حضور غوثِ پاک کو، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہم کو اپنا اِمام اور پیشوا مانتے ہیں۔ اب قیامت کا دِن ہے، اِن اللہ پاک کے پیاروں اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کو ایک جگہ کھڑا کر دیا گیا، ہم سب ماننے والوں کو اِن کے اِرْد گرد جمع کر دیا گیا، اعلیٰ حضرت کو پُکارا جائے گا۔ آپ کا اعمال نامہ آپ کے سیدھے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔ پھر آپ کا قَدِ مبارَک 60 گز بڑھا کر، چہرہ

---

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ بنی اسرائیل، صفحہ: 724، حدیث: 3136۔

نُور سے چمکا کر جگمگاتا ہوا تاج پہنا دیا جائے گا۔ پھر اللہ پاک کے کرم سے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نُور سا چہرہ چمکاتے ہوئے ہمارے پاس تشریف لے آئیں گے اور ہمیں خوشخبری سُنائیں گے: اے رَضا والو...!! خُوش ہو جاؤ! جیسے اللہ پاک کی رحمت سے آج مجھے نوازا گیا ہے، میرے پیچھے چلنے کی برکت سے تم سب کو ایسے ہی انعامات عطا کر دیئے جائیں گے۔

اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو...!!

گمراہوں کے پیچھے چلنے والوں کا حالِ بے حال

حدیثِ پاک کا باقی حصّہ سنیے! وہ لوگ جو آج غیر مسلموں اور گمراہوں کو اپنا پیشوا بناتے ہیں، ان کی باتیں مانتے، ان کے رستے چلتے ہیں، اُن کا حال کیا ہو گا؟ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا:

اَمَّا الْكَافِرُ فَيُسَوَّدُ وَجْهُهٗ

مفہوم: یعنی غیر مسلم پیشوا کا چہرہ سیاہ کر دیا جائے گا۔

وَيُمَدُّ لَهٗ فِيْ جِسْمِهٖ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا عَلٰى صُوْرَةِ آدَمَ فَيُلْبَسُ تَاجًا

ترجمہ: اس کا قَد حضرت آدم علیہ السّلام کے قَد شریف کے مطابق 60 گز تک کھینچ دیا جائے گا اور (اس کی پیشوائی کی نشانی کے طور پر آگ کا) ایک تاج پہنا دیا جائے گا۔

فَيَرَاهُ اَصْحَابُهٗ فَيَقُوْلُوْنَ: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا، اَللّٰهُمَّ لَا تَأْتِنَا بِهٰذَا

ترجمہ: یعنی اس کے پیروکار اسے دیکھیں گے، کہیں گے: ہم اس کے شَر سے اللہ پاک کی پناہ چاہتے ہیں، اے رَبِّ کریم! ہمیں ایسی نُحُوسَت میں مُبتَلا مت فرما۔

(مگر افسوس...!!)

فَیَاْتِیْهِمْ فَیَقُوْلُ: اَبْعَدَكُمُ اللّٰهُ فَاِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ مِثْلَ هٰذَا

ترجمہ: وہ غیر مسلم پیشوا اَپنے پیروکاروں کے پاس پہنچے گا، کہے گا: اللہ پاک تم سب کو دُھتکارے! بیشک تم سب کے لیے ایسی ہی نُحُوسَت ہے جیسی مجھے ملی ہے۔[1]

اللہُ اکبر...!! اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور کیجیے! جو آج نیکوں کو اپنا پیشوا بناتے ہیں، وہ خُوش نصیب جنہوں نے صحابۂ کرام ❁ حضراتِ صدّیق و فاروق ❁ عثمان و علی رَضِیَ اللہُ عنہم کو اپنا پیشوا بنالیا ❁ جنہوں نے اَہْلِ بیت پاک کی محبّت کو اپنا پیشوا بنالیا ❁ جنہوں نے اَوْلیائے کرام کو اپنا پیشوا بنایا ❁ ان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ سونپ دیا۔ روزِ قیامت وہ کس حال میں ہوں گے، وہ مَنْظَر بھی حدیثِ پاک کی روشنی میں ہمارے سامنے ہے۔

اور وہ بدنصیب جو آج ❁ غیر مسلموں کو اپنا آئیڈیل (*Ideal*) بناتے ہیں ❁ اُن کے رستے چلتے ہیں ❁ گمراہوں کے پیچھے چلنے کی وجہ سے خُود بھی گمراہ ہوتے ہیں ❁ گستاخانِ صحابہ و اَہْلِ بیت اور گستاخان اَوْلیا کو اپنا اُستاد اور پیشوا مانتے ہیں، ان کی رُسوائیوں کا مَنْظَر بھی ہمارے سامنے ہے۔ اب ہم فیصلہ کرلیں کہ ہم نے کس رستے چلنا ہے۔ نیکوں کے پیچھے چلیں گے تو نیک اَنْجام نصیب ہوگا، بدوں کے پیچھے چلیں گے تو بُرا اَنْجام ہمارا مقدّر ہو جائے گا۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ہم آج فیصلہ کریں کہ ہم نے میدانِ مَحْشَر میں کس کے ساتھ کھڑے ہونا ہے۔

جس کا کوئی امام نہیں

بعض لوگ کہا کرتے ہیں نا؛ کہ ہمیں کسی کی پیروی کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسے

---

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ بنی اسرائیل، صفحہ: 724، حدیث: 3136۔

لوگ اپنی سوچ کو درست کریں۔ اللہ پاک نے صاف فرمادیا:

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:71)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : یاد کرو! جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے اِمام کے ساتھ بلائیں گے۔

یہاں كُلَّ اُنَاسٍ کے اَلْفاظ پر غور کیجیے! میں، آپ، ہم سب کو اُس کے امام کے نام کے ساتھ ہی پُکارا جائے گا۔ اگر کوئی کہے کہ میں کسی امام کو نہیں مانتا، اس کا کیا حل ہے؟

کہا جاتا ہے: مَنْ لَّا شَيْخَ لَهٗ فَشَيْخُهُ الشَّيْطٰنُ جس کا کوئی پیر نہیں، شیطان اس کا پیر ہے۔ عُلمائے کرام فرماتے ہیں: اس بات کے پُورے پُورے مِصْدَاق وہ لوگ ہیں جو مشائخ کرام کو مانتے ہی نہیں ہیں۔[1]

یعنی یہ شیطان کا وَصْف ہے کہ وہ کسی کو نہیں مانتا، حالانکہ اللہ پاک نے حکم دیا تھا کہ آدم علیہ السَّلام کو حقدارِ خِلافت مان کر سجدہ کرو! اس بدبخت نے ماننے سے اِنْکار کر دیا۔ پتا چلا؛ یہ جو نظریہ ہے: میں کسی کو نہیں مانتا یہ شیطانی نظریہ ہے، لہٰذا جو کسی کو اِمام نہیں مانتا، وہ نظریاتی طَور پر شیطان کا پیروکار ہے، لہٰذا روزِ قیامت اسے شیطان کے پیروکاروں میں کھڑا کر دیا جائے گا۔

انعام یافتہ بندے معیارِ حق ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے! ہم فطرت کا مقابلہ نہیں کر سکتے، مثلاً؛ کوئی بندہ یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں کچھ کھائے بغیر ہی ساری زندگی گزاروں گا؟ نہیں کر سکتا، کرے گا بھی تو 10، 20 دِن، زیادہ ہی ہوا تو مہینا، 2 مہینے گزار لے گا۔[2] آخر کھانا ہی پڑے گا۔

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد:26، صفحہ:575 خلاصۃً۔

2 ... https://pubmed.ncbi.nlm.nih.gov/20069776/۔

ایسے ہی حق کا رستہ اللہ پاک نے بنایا ہی ایسے ہے کہ یہ ہمیشہ کسی کے پیچھے چل کر ہی ملتا ہے، ویسے اس پر چلا ہی نہیں جا سکتا۔ پہلا سپارہ ہے، **سورۂ فاتحہ** کی آیت نمبر 6 ہے اور بات ہے صراطِ مستقیم کی، سیدھے راستے کی پہچان کی...!! مثال کے طور پر 15 ویں صدی ہجری ہے، مجھے کیسے پتا چلے گا کہ سیدھا راستہ کون سا ہے؟ قرآنِ کریم نے ہمیں اس کی پہچان بتائی، اِرْشاد ہوتا ہے:

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ (پارہ:1، سورۂ فاتحہ:6)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** اُن لوگوں کا راستہ جن پر تُو نے احسان کیا۔

مَعْلُوم ہوا جن پر اللہ پاک کا اِنعام ہوا اُن کا جو رستہ ہے وہ **صراطِ مستقیم** ہے۔ لہٰذا جو صراطِ مستقیم پر چلنا چاہتا ہے، اسے اِنعام یافتہ بندوں کو اپنا پیشوا ماننا ہی پڑے گا۔ اب وہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ پارہ:5، **سورۂ نِساء**، آیت:69 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ (پارہ:5، سورۂ نساء:69)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین۔

گویا کہ ہمیں فرمایا جا رہا ہے: ❁ انبیائے کرام علیہم السَّلَام کا جو رستہ ہے، اُس رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے ❁ صِدّیقین کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے ❁ شُہَداء کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے ❁ نیک لوگوں کے رستے پر چلو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

سمجھنے کی بات ہے، قرآنِ کریم نے ہمیں رول ماڈلز (**Role Models**) دکھائے، شخصیات بتائیں اور فرمایا، اِن لوگوں کے پیچھے چل پڑو! یہ لوگ حق کا معیار ہیں، یہی

سیدھے رستے کی پہچان ہیں۔

پتا چلا؛ اِسلام کا مِزاج یہ ہے کہ اِسلام شخصیات کو معیارِ حق قرار دیتا ہے، نبی تو اب کوئی نہیں آسکتا، ہمارے پیارے نبی حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی ہیں، نُبُوَّت کا دروازہ آپ پر بند ہو چکا، قیامت کے قریب جب اللہ پاک کے نبی، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بھی تشریف لائیں گے تو آپ علیہ السَّلام نئی شریعت نہیں بلکہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت مطہرہ کے مطابق حکم فرمائیں گے۔[1] غرض؛ نبوت کا دروازہ اب قیامت تک بند ہے، کوئی بھی نیا نبی اب نہیں آئے گا، البتہ قیامت تک صِدِّیقین بھی آتے رہیں گے، شُہَداء بھی آتے رہیں گے اور صَالِحِین بھی آتے رہیں گے،، ہر دَور میں یہی بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہیں، اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے پر رہتا ہے۔

نیکوں کے پیچھے چلو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم میں اِرْشاد ہوا:

وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ (پارہ:21، سورۂ لقمان:15)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور میری طرف رجوع کرنے والے آدمی کے راستے پر چل۔

یہاں بھی دیکھیے! شخصیت کو سامنے رکھا گیا، رَول ماڈل (Role model) بتایا گیا اور قیامت تک کے لیے یہ اُصُول ہمیں دے دیا کہ کوئی بھی زمانہ ہو، کوئی دَور ہو، کوئی صدی ہو، کیسے ہی فتنے اُٹھ رہے ہوں، یہ غور کرو کہ اللہ پاک کی طرف رُجوع رکھنے والا کون ہے، جو اللہ پاک کی طرف رَجوع رکھنے والا ہے، اُس کے پیچھے چل پڑو! یہی سیدھے رستے

---

1 ... سیف چشتیائی، صفحہ:36۔

کی پہچان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے پتا چلا کہ اللہ پاک ہر دور میں ایسے بُلند رُتبہ لوگوں کو پیدا فرماتا ہے جن پر اللہ پاک کا بڑا اِنعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے بھی ہوتے ہیں، ہر دَور میں وہ ہستیاں حق کی پہچان ہوتی ہیں، حق کا مِعیار ہوتی ہیں اور اِنہی کے پیچھے چلنے والا سیدھے رستے کا مسافِر بنتا ہے۔

اِس دور میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حق کی پہچان ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث کی اِن تعلیمات سے ہمیں پتا چلا کہ ہر دَور میں ایسے لوگ پیدا کیے جاتے ہیں، جن پر اللہ پاک کا اِنعام ہوتا ہے، جو اللہ پاک کی طرف رجوع رکھنے والے ہوتے ہیں، جن کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد جیسے ہوتے ہیں، جن کی ایمانی کیفیات، عشقِ رسول اور اَخلاق و کِردار میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا فیضان نظر آتا ہے، ایسے بُلند رُتبہ لوگ حق کی پہچان ہوتے ہیں۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کا کرم ہوا، اس رَبِّ رحمٰن نے ہم پر فضل فرمایا کہ ❁ پچھلی صدی ہجری میں بریلی کی سرزمین پر ایک ایسے مردِ قلندر کو پیدا فرمایا ❁ جو یقینی طَور پر ولی تھے ❁ عشقِ رسول ایسا کہ عاشقوں کے اِمام ہیں ❁ عِلْم ایسا کہ بڑے بڑے عُلَمااُن کے شاگرد نظر آتے ہیں ❁ مفتی ایسے کہ اُن سے بڑا مفتی آج کے دور میں نظر نہیں آتا ❁ مُحدِّث بھی بہت بڑے تھے ❁ مُفَسِّر بھی بڑے کمال کے تھے، نام اُن کا **اَحمد رضا** ہے، اہلِ محبت اُنہیں **اعلیٰ حضرت** کہتے ہیں، آج کے فتنوں بھرے دور میں اِن کا نام حق کی پہچان ہے۔

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری | رہنمائے گمرہاں احمد رضا خاں قادری

علم میں بحرِ رَواں احمد رضا خاں قادری | دِین میں گوہرِ فشاں احمد رضا خاں قادری[1]

وضاحت: ❁ مومنوں کی عزت و آبرو ❁ گُمراہوں کے ہَادِی و رہنما ❁ علم کے سمندر ❁ دین کا فیض عام کرنے والے کو **احمد رضا خان قادری** کہتے ہیں۔

سیدھا راستہ مل گیا

حیدر آباد (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ 1990ء کی بات ہے، بدعقیدگی ہمارے خاندان میں پھیل چکی تھی، میں خُود پریشان تھا کہ کون لوگ سیدھے رَاستے پر ہیں، مجھے کن کے پیچھے چلنا چاہیے۔ ایک رات میں نے سخت پریشانی کے عالَم میں یہ دُعا کی: یااللہ پاک! مجھے صحیح عقیدے اپنانے کی توفیق عطا فرما۔ اِس کے بعد میں سو گیا۔ خواب میں مجھے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، قریب ہی نورانی چہرے والے 2 بزرگ بھی موجود تھے۔ اُن میں سے ایک کی طرف اِشارہ کر کے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یہ احمد رضا ہیں، اِن کے مسلک کو اَپنالو!** پھر دوسری ہستی کے بارے میں فرمایا: یہ اِلیاس قادری ہیں، ان سے مُرید ہو جاؤ! جب میں بیدار ہوا تو اپنی خوش بختی پر پھولے نہ سماتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!! اُس دن سے میں نے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا دَامن مضبوطی سے تھام لیا اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاری بھی بن گیا۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی برکت سے آج میرا پُورا خاندان عاشقِ رسول ہو چکا ہے۔[2]

جلوہ ہے نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سُنّیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 347۔
2 ... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوشش، صفحہ: 48 ملخصاً۔

کس کی مجال ہے کہ نظر بھی مِلا سکے | دربارِ مصطفٰی میں ٹِھکانا رضا کا ہے
اس دورِ پُرفتن میں نظرِ خوش عقیدگی | سرکار کا کَرم ہے وسیلہ رضا کا ہے

وضاحت: واہ سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا سراپا مُبارَک کیا ہے...؟ ایک نُورانی جلوہ ہے، چہرہ مُبارَک دیکھو! سنّیت اور عشقِ رسول کی تصویر نظر آتی ہے، اِن کو دربارِ مصطفٰے میں بڑا مقام حاصِل ہے، لہٰذا کسی کو اِن کے سامنے سر اُٹھانے کی مَجال نہیں، اگر آج ہمیں سچّا عقیدہ حاصل ہے تو یہ پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم کے کرم سے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے وسیلہ سے حاصل ہے۔

دِیدارِ مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ خُدا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ یعنی جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اُس نے مجھے ہی دیکھا، بیشک شیطان (خواب میں بھی) میری مثل بن کر (یعنی میری شکل وصورت اختیار کرکے) نہیں آسکتا۔[1]

اِس حدیثِ پاک سے ثابت ہے کہ آج بھی اگر کسی خوش نصیب پر کرم ہو، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم خواب میں تشریف لائیں تو وہ حقیقت میں آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کی زِیارت کا شرف پاتا ہے اور آپ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم خواب میں جو فرمائیں، وہ یقیناً حق، حق اور حق ہی ہوتا ہے۔ ہاں! اِس کی درست تعبیر سمجھنا ضروری ہے۔

وہ فرماتے ہیں مَنْ رَاٰنِیْ رَاَ الْحَقّ | کچھ ایسی بنائی ہے صُورت نبی کی

---

1 ... مسلم، کتاب الرؤیۃ، باب قول النبی علیہ الصلاۃ... من رانی... الخ، صفحہ: 893، حدیث: 2266۔

رَاٰیٌ رَاَ الْحَقُّ یہ فرما رہا ہے | ہے رویت خُدا کی زیارت نبی کی[1]

اعلیٰ حضرت پر اللہ پاک کے انعامات

قرآنِ کریم نے بتایا کہ جن پر اللہ پاک کے خاص دِینی انعام ہوں، وہ سیدھے رستے والے ہیں۔ اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر انعاماتِ خُداوندی کی ایک جھلک دیکھیے! ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک صِرف 4 سال تھی، ہمارے ہاں عام طور پر 4 سال کے بچے کو ٹھیک بولنا بھی نہیں آتا، عموماً بچے تُتلا کر بولتے ہیں بلکہ بعض تو اس عمر میں فیڈر (Feeder) پیتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 4 سال کی عمر مُبارَک میں ناظرہ قرآنِ کریم مکمل کر چکے تھے ❁ عموماً 6 سے 7 سالہ بچوں کے دُودھ کے دانت ٹوٹنا شروع ہوتے ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس عمر میں بھرے مجمعے میں عُلَما و مشائخ کی موجودگی میں تقریر فرما رہے تھے۔[2] ❁ 8 سالہ بچہ ہو، اُسے کہیں ساتھ لے جانا ہو تو اُسے باقاعدہ سمجھانا پڑتا ہے، بیٹا! وہاں جا کر یہ نہ کرنا، وہ نہ کرنا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک 8 سال تھی، جب آپ دَرسِ نظامی میں پڑھائی جانے والی عربی کتاب پر عربی زبان میں حاشیہ لکھ رہے تھے۔[3] ❁ 13 سال، 10 ماہ، 4 دِن کی عمر مبارک میں آپ نے پہلا فتویٰ لکھا اور باقاعدہ مفتی کی مسند پر تشریف فرما ہوئے۔[4] ❁ 22 سال کی عمر مبارک تھی جب آپ شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں بیعت کے لیے حاضِر ہوئے، شاہ آلِ

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 314-317 ملتقطاً۔
2 ... تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 3 ملخصاً۔
3 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 86۔
4 ... تذکرۂ امام احمد رضا، صفحہ: 4۔

رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انداز مُبارَک تھا کہ جو بھی بیعت ہونے آتا، اسے کئی کئی سال تک مُجاہدات کرواتے، رِیاضتیں ہوتیں، مگر قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 22 سالہ نوجوان ہیں، شاہِ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں پہنچے، آپ نے دیکھتے ہی فرمایا: **آیئے! ہم تو کئی دِن سے انتظار کر رہے تھے۔** پھر پہلی ہی ملاقات میں آپ نے اپنے ہونہار اور نئے نئے مُرید کو خِلافت بھی عطا فرما دِی، دوسرے مُرید حیران تھے کہ اس آستانے سے خِلافت لینا اتنا آسان نہیں ہے، کئی کئی سال محنت ہوتی ہے، تب یہ نعمت ملتی ہے، اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ایسی عنایت کیوں؟ پیر صاحِب سے اس کی حکمت پُوچھی گئی، آپ کی آنکھوں میں آنسو آگئے، پھر فرمایا: اے لوگو! تم اَحمد رضا کو کیا جانو...! پھر فرمایا: میں فِکْر مند تھا کہ اگر اللہ پاک نے روزِ قیامت فرمایا: اے آلِ رسول! تُو دُنیا سے ہمارے لیے کیا لایا ہے؟ تو میں کیا جواب دُوں گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج وہ فِکْر دُور ہو گئی۔ **اب اگر اللہ پاک نے مجھ سے پوچھا کہ آلِ رسول! دُنیا سے کیا لائے ہو تو میں مولانا اَحمد رضا کو پیش کر دوں گا۔**

روزِ محشر اگر مجھ سے پوچھے خُدا | بول آلِ رسول تُو لایا ہے کیا
عرض کر دوں گا لایا ہوں احمد رضا | یاخُدا! یہ امانت سلامت رہے
مسلکِ اعلیٰ حضرت سلامت رہے

شاہ آلِ رسول رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مزید فرمایا: (لوگو! سُنو...!) باقی حضرات زَنگ آلود دِل لے کر آتے ہیں، اُن کو تیار کرنا پڑتا ہے، احمد رضا صاف شفّاف دِل لے کر بالکل تیار آئے ہیں، ان کو تو صِرْف نسبت کی ضرورت تھی۔[1]

---

1 ... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 315-317 ملخصاً۔

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! اندازہ لگائیے! دِل کی مکمل پاکیزگی، کامِل صفائی چاہیے ہو تو صُوفیائے کرام نے فرمایا: اس کے لیے 80 سال کی محنت درکار ہے۔[1] مگر یہاں ایک 22 سالہ نوجوان وقت کے بُلند رُتبہ ولیُّ اللہ سے اجازت و خِلافت حاصِل کر رہا ہے، پیرِ کامِل کا رُتبہ پا رہا ہے۔ یہ اللہ پاک کا خاص انعام نہیں ہے تو اور کیا ہے...؟

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا! دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
زورِ باطل کا، ضَلالت کا تھا جس دم ہند میں تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا!
تُو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا![2]

اعلیٰ حضرت اور عقائدِ صحابۂ کرام

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نے جنّتی گروہ کی پہچان بتائی کہ ان کے عقائد صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد کے مطابق ہوں گے، اب قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک طرف صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے عقائد کو دیکھتے جائیے! دوسری طرف مسلکِ اعلیٰ حضرت کو دیکھتے جائیے! پتا چل جائے گا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ وہ ہستی ہیں جو آج کے دور میں حق کی پہچان ہیں۔ چند مثالیں عرض کرتا ہوں، قرآن و حدیث سے ثابت ہے؛ ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ پیارے نبی صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو عِلمِ غیب دیا گیا ہے، اس دور میں عقیدۂ عِلمِ غیب پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحبُوبِ خُدا صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم نُور ہیں، اس دور میں عقیدۂ نُور پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ

---

1 ...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اوّل، صفحہ: 59۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔

رَبِّ رحمٰن نے محبوبِ ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کو مختارِ کُل بنایا ہے، اس دور میں اختیاراتِ مُصطفےٰ کے عقیدے پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ مَحْبُوب ذیشان صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم روزِ قیامت شفاعت فرمائیں گے، اس دور میں عقیدۂ شفاعت پر پہرہ دینے والے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ ہیں ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا عقیدہ تھا کہ جو بھی دیتا ہے، اللہ دیتا ہے، مَحْبُوب صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم تقسیم فرماتے ہیں، اس دور میں اس عقیدے پر پہرہ دینے والی ہستی کو اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے۔

علم کے ہیں گُلستاں احمد رضا خاں قادری | باغِ دِیں کے گُل فِشاں احمد رضا خاں قادری
حق شَناس و حق نُما و نائبِ شمسُ الضحیٰ | وارثِ پیغمبراں احمد رضا خاں قادری
تیرا علم و فضل و شان و شوکت و جاہ و حشم | شش جہت پر ہے عیاں احمد رضا خاں قادری
دے مبارکباد ان کو قادری رضوی جمیلؔ | جن کے مرشد ہیں میاں احمد رضا خاں قادری[1]

وضاحت: ❁ علمِ دین کا باغ ❁ اس باغ کے پھول بکھیرنے والے ❁ اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے ❁ نبی پاک صلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسلَّم کے نائب ❁ بلکہ انبیاء کے وارث کو احمد رضا خان قادری کہتے ہیں۔ آپ کا علم و فضل، شان و شوکت ہر طرف عام ہے، اے جمیلؔ قادری! اُن خوش نصیبوں کو مُبارَک باد دیجیے! جن کے پیر احمد رضا خان قادری ہیں۔

پیشانی مبارَک میں نُور

سَن 1878 عیسوی کی بات ہے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ پہلی بار حج کے لیے مکّہ شریف حاضِر تھے، اُس وقت آپ کی عمر مبارَک تقریباً 22 سال تھی۔ نمازِ مغرب کے بعد کا وقت تھا، مفتیٔ حَرَم شیخ محمد حُسَین بن صالِح مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ کی نگاہ اَچانک اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 347، 348 و 352 ملتقطاً۔

چہرۂ پاک پر پڑی اور وہیں ٹھہر گئی، کتنی دیر تک چہرۂ رضا کو بغور دیکھتے رہے، پھر اُٹھ کر قریب آئے، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کو سر سے پاؤں تک بغور دیکھا، پھر ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اِنِّی لَاَجِدُ نُوْرَ اللّٰہِ مِنْ ھٰذَا الْجَبِیْنِ بیشک میں ان کی پیشانی میں نُورِ الٰہی کا فیضان دیکھ رہا ہوں۔[1]

جلوہ ہے نُور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سنیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے
وادی رضا کی، کوہِ ہمالہ رضا کا ہے | جس سمت دیکھیے وہ علاقہ رضا کا ہے

عاشقِ رسول کو پہچاننے کا نرالا انداز

مکہ مکرمہ میں مالکی فقہ کے ایک عظیم مفتی تھے؛ علامہ شیخ سیّد محمد عَلَوِی مَالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: **مولانا احمد رضا خان بریلوی سے محبّتِ سُنّیت کی علامت ہے اور ان سے بُغض وعَداوت، بِدعت کی علامت ہے۔**[2]

حضرت علامہ قادر بخش سَہْسَرامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے عالمِ دِین ہوئے ہیں، ایک مرتبہ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ ہمیں عاشقِ رسول سُنی اور بدمذہب کی پہچان کا کوئی سَادہ سَا قاعدہ بتادیجیے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: جس بندے کے بارے میں یہ جاننا ہو کہ بدمذہب ہے یا عاشقِ رسول ہے تو اُس کے سامنے **مولانا احمد رضا خان صاحب** کا ذِکر شروع کر دیجیے! **اگر چہرہ کِھل اُٹھے تو یقین جانیے کہ عاشقِ رسول سُنی ہے اور اگر چہرہ اُتر جائے تو سمجھ لیجیے کہ بدمذہب ہے۔**[3]

اس دورِ پُرفتن میں نظر خوش عقیدگی
سرکار کا کرم ہے وسیلہ رضا کا ہے

---

1 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:14، صفحہ:35۔
2 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:14، صفحہ:40 ملخصاً۔
3 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:274 ملخصاً۔

ان کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے

ایک مرتبہ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مَہائم شریف (ہند) کے ایک مَجْذُوب سے ملاقات کے لیے تشریف لے گئے، حضرت عَبْدُ السَّلام جَبَل پُوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی ساتھ تھے۔ مفتی بُرہانُ الحق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب ہم ان کے ہاں پہنچے تو مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سر پر عمامہ شریف سجائے، تخت پر بیٹھے دَلَائِلُ الْخَیْرَات شریف پڑھ رہے تھے۔

انہوں نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خوب مہمان نوازی کی، جب واپسی آنے لگے تو میں نے اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے قدم مبارک پکڑ کر عرض کیا: میرے لیے دُعائے خیر کر دیجیے! اُن مَجْذُوب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے میری پیٹھ پر ہاتھ رکھا اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: **اِن کے پیچھے چلتا جا! سب تیرے پیچھے چلیں گے۔**[1]

میں گرفتارِ بلائے دوجہاں | ہر بلا سے کر رِہا! احمد رضا!
تُم ہی مُرشد، تم دوائے رَنْج و غَم | مجھ پہ بھی چشمِ عطا! احمد رضا!

مُرید ہونے کا فائدہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے آیتِ کریمہ کی روشنی میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی کچھ شانیں سُنیں۔ بے شک اللہ پاک کے ولیّوں کا بڑا مقام ہے، اُن کے دَامن سے جُڑ جانا بڑی نعمت ہے۔ اللہ پاک اپنے ولیّوں کے صدقے گنہگار بندوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اللہ سے

---

1 ... فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 340 ملخصاً۔

مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:119) ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: سچّوں کے ساتھ رہنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ (یہ سچے تو بخشے بخشائے ہیں، یہ تو اِس شان والے ہیں، ایسے اعمال والے ہیں کہ روزِ قیامت ان سے حساب نہ لیا جائے، بلا حساب ہی جنّت کا داخلہ عطا فرما دیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ) جو خوش نصیب ان سچّوں کے ساتھ ہو گا، اس کی بھی زیادہ تحقیق نہیں ہو گی، زیادہ سخت حساب نہیں لیا جائے گا بلکہ اِن سچوں کی نسبت کے سبب بخشش نصیب ہو جائے گی۔[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اللہ پاک کے ولی بھی ہیں اور ایک پیرِ کامِل بھی۔ میرا آپ کو مَشْورہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے ذریعے حضور غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید ہو جائیں، دِین و دُنیا کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد اِلیاس عطّار قادری دامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ رضوی قادری سلسلے میں بیعت فرماتے ہیں، اگر آپ اب تک کسی کے مُرید نہیں ہیں تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُرید ہو جایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اور ان کے ذریعے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا فیضان جاری ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلامِ اعلیٰ حضرت ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دَعْوَتِ اسلامی** کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Kalam-e-Ala Hazrat (کلامِ**

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:119، جلد:11، صفحہ:115 مفصلاً۔

اعلیٰ حضرت) ❁ اس ایپلی کیشن میں امامِ اہلِ سنّت، سیدی اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مشہورِ زمانہ نعتیہ مجموعہ **حدائقِ بخشش** شامِل ہے ❁ جس کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر شامل کیا گیا ہے ❁ اپنے مطلوبہ کلام کو سرچ (**Search**) کرنے کا آپشن موجود ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں مَدَنی چینل کا سلسلہ **نغماتِ رضا** (یعنی حدائقِ بخشش کے مخصوص کلام) کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کو با آسانی آڈیو اور ویڈیو میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایپلی کیشن خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے پیاروں کو بھی ساتھ شیئر کریں اور اپنے دل کو اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سے مُنوّر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: فی زمانہ قرآن کریم کے ذریعے نکالی جانے والی فال ناجائز ہے۔

وضاحت: پیارے اسلامی بھائیو! نیک فال لینا جائز اور اچھا ہے لیکن علمِ دین سے دوری کے سبب کچھ لوگ اس جائز کام میں غلط انداز کو اپنا کر گناہ گار ہو رہے ہیں۔ ہمارے یہاں بعض لوگ کوئی کام کرنے سے پہلے قرآن کریم کا کوئی بھی صفحہ کھول کر سب سے پہلی آیت کے ترجمے سے اپنے کام کے بارے میں خود ساختہ مفہوم اَخذ کر کے فال نکالتے ہیں، **یُوں فال نکالنا ناجائز ہے۔ علمائے کرام فرماتے ہیں:** قرآنی فال، فالِ دانیال اور اس طرح کی دیگر فال جو فی زمانہ نکالی جاتی ہیں نیک فالی میں نہیں آتیں بلکہ

یہ ناجائز ہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پاگل پن، برص اور نابینا ہونے سے حفاظت کا وظیفہ

سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

جو کوئی صُبح کے وقت 3 بار سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ لے گا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ پاگل پن، کوڑھ، نابینا ہونے سے بچے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ، جلد:2، صفحہ:26 ملتقطاً۔
2 ...الوظیفہ الکریمہ، صفحہ:10۔